تعزیراتِ پاکستان

Pakistan Penal Code, 1860

دفعہ 1[123 الف۔ مملکت کے قیام کی مخالفت کرنا اور اس کے اقتدارِ اعلیٰ کو ختم کرنے کی حمایت کرنا: (۱) اگر کوئی فرد پاکستان میں یا بیرونِ پاکستان کسی شخص پر یا اجتماعی طور سے عوام پر یا

1 دفعہ 123 الف مجموعہ تعزیرات (ترمیمی ایکٹ VI آف 1950ء کے تحت اضافہ کیا گیا۔

اس کے کسی خاص طبقہ کو متاثر کرنے کی نیت سے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس سے اثراندازی کا احتمال ہے اس طور سے کہ پاکستان کی سلامتی وتحفظ یا نظریہ (1) پر مضر اثرات مرتب ہونے کا امکان ہو یا پاکستان کے اقتدار اعلیٰ کو اس کی حدود میں تمام یا کسی علاقہ کو خطرہ میں ڈالنے، زبانی یا تحریر کے ذریعہ یا علامات یا تصویری خاکوں کے ذریعہ ہندوستان کی تقسیم کے نتیجہ میں جو 15 اگست 1947ء کو عمل پذیر ہوئی پاکستان قائم ہونے کی بابت مخالفت کرے یا اندرون پاکستان اس کے کل یا چند علاقوں کی بابت پاکستان کے اقتدار اعلیٰ میں کوئی تخفیف کرنے یا ان کو ختم کرنے، خواہ پڑوسی ممالک کے ساتھ انضمام یا دیگر صورتوں میں حمایت کرے تو وہ قید سخت کا مستوجب ہوگا جس کی معیاد دس سال تک ہوسکتی ہے اور اس کے ساتھ وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

(2) باوجودیکہ کسی قانون نافذ الوقت میں کچھ اور محکوم ہو جب دفعہ ہذا کے تحت کسی فرد کے خلاف کوئی کارروائی کی جائے تو کوئی عدالت جس کے روبرو دوران مقدمہ یا تحقیقات اسے پیش کیا جائے قانونی طور پر مجاز ہوگی کہ اس کی نقل وحرکت دوسرے اشخاص کے ساتھ اس کا میل ملاپ یا خط وکتابت کے بارے میں اور خبروں کی اشاعت وتشہیر سے متعلق اس کی سرگرمیوں کی بابت ایسا حکم جسے وہ مناسب خیال کرے اس مدت کے لئے صادر کرے جب تک اس کے مقدمہ کا کوئی قطعی فیصلہ نہ ہوجائے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) میں مذکورہ عدالت مجاز سے متعلق کوئی عدالت اپیل ہو تو ویسی عدالت بھی مجاز ہے کہ وہ مذکورہ دیہی دفعہ کے تحت کوئی حکم صادر کرے۔

1992ء کے ایکٹ 11 کے تحت اضافہ کیا گیا۔3-123 ب فوجداری (دوسرا ترمیم) آرڈیننس سے اضافہ کیا گیا۔4-1984ء کے حکم نامہ کے تحت اضافہ کیا گیا۔5 دفعہ 124 الف مجموعہ تعزیرات

1[153الف۔ مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی وغیرہ بڑھانا: جو کوئی (الف) الفاظ کے ذریعہ خواہ زبانی یا تحریری یا علامات سے یا نظر آنے والے نقوش کے ذریعے یا کسی اور طرح مذہبی فرقوں، نسل، جائے پیدائش، زبان ذات یا فرقوں کی بنیاد پر یا کسی بھی اور بنیاد پر مختلف مذہبی، لسانی یا مقامی گروہوں کے درمیان دشمنی نفرت یا بدخواہی کے جذبات کو ابھارنے یا اکسائے یا ابھارئے یا اکسانے کی کوشش کرے یا۔

(ب) ایسا فعل کرے یا دوسرے فرد کو اس کا ارتکاب کرنے پر اکسائے جو مختلف مذہبی، نسلی، لسانی یا مقامی گروہوں یا ذاتوں یا قوموں کے درمیان یا اشخاص کے کسی گروہ کے درمیان جو اس طرح قابل شناخت ہو کہ کسی بھی طرح ہم آہنگی برقرار رکھنے کو نقصان پہنچاتا ہو اور امن عامہ میں خلل ڈالے یا اس سے امن عامہ میں خیلل پڑنے کا احتمال ہو یا۔

(ج) کوئی مق، تحریک، فوجی تربیت یا اس قسم کی دیگر سرگرمی کو تنظیم کرے یا دوسرے فرد کو تنظیم پر اکسائے اس نیت سے کہ اس قسم کی سرگرمی سے شامل ہونے والے مجرمانہ جبر و تشدد استعمال کریں گے یا استعمال کرنے کی تربیت پائیں گے یا کسی سرگرمی میں شرکت کی تحریک کرے یا یہ جانتے ہوئے کہ اس قسم کی سرگرمی میں شمولیت کرنے والے کا مجرمانہ جبر و تشدد استعمال کرنے کا یا اس کے استعمال کی تربیت پانے کا احتمال ہے یا اس قسم کی کسی سرگرمی میں شامل ہونے والا کسی مذہبی نسل، لسانی یا علاقائی گروہ یا ذات یا فرقہ کو خوف دلائے یا عدم تحفظ کا احساس پیدا کرے تو اسے ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد پانچ سال تک ہوسکتی ہے اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔

توضیح:۔ ایماندارانہ نظریہ سے نیت بد کے بغیر جن امور سے مختلف مذہبی، نسلی، لسانی یا علاقائی گروہوں یا ذاتوں یا فرقوں کے درمیان دشمنی یا نفرت کے جذبات پیدا ہوتے ہوں یا پیدا ہونے کا رحجان ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے بتا دینا۔ دفعہ ہذا کے مفہوم میں کوئی جرم نہیں۔

2[153ب۔ طالب علموں وغیرہ کو سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی ترغیب دینا:

جو کوئی الفاظ کے ذریعے خواہ زبانی یا تحریری یا علامات سے یا دکھائی دینے والے نقوش کے ذریعہ یا کسی اور طرح کسی طالب علم کو طالب علموں کے کسی طبقہ کو یا طالب علموں میں دلچسپی لینے والے یا ان سے متعلق کسی اور ادارے کو سیاسی سرگرمی جو امن عامہ میں خلل ڈالے یا اسے نقصان پہنچائے یا جس سے نقصان پہنچنے کا امکان ہو حصہ لینے کی ترغیب دے یا ترغیب دینے کی کوشش کرے تو اسے دو سال تک کی سزائے قید یا جرمانے کا سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

1۔153الف فوجداری (ترمیمی) ایکٹ VI آف 1973ء کا اضافہ کیا گیا۔

2۔153ب فوجداری (ترمیمی) ایکٹ VI آف 1973ء کا اضافہ کیا گیا۔

توضیح:۔ دفعہ ہذامیں سیاسی سرگرمی کے معنوں میں ہڑتال، جلوس، مظاہرے اور سیاسی مقصد کے لئے گئے جلسے داخل ہیں۔

دفعہ 171 ص۔انتخاب کے متعلق غلط بیان:۔ جوکوئی فرد انتخاب کے نتیجہ کو متاثر کرنے کی نیت کے ساتھ کسی امیدوار کے ذاتی کردار یا طور طریق سے متعلق کوئی ایسا بیان دے یا مشتہر کرے جس سے امرواقعہ بیان کرنا منشاء ہو جو غلط ہو اور جسے وہ جانتا ہو کہ غلط ہے یا جس کا غلط ہونا وہ باور کرتا ہو جس کا صحیح ہونا وہ باور نہ کرتا ہو تو اسے جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

دفعہ 171 ع۔کسی شخص کو ریفرنڈم میں حصہ نہ لینے کی ترغیب دینا:۔(1) جوکوئی بذریعہ الفاظ زبانی یا تحریری یا بذریعہ ظاہری اظہار براہ راست یا بالواسطہ کسی کو بہکائے، ترغیب دے یا آمادہ کرے کہ وہ کسی الیکشن، ریفرنڈم میں حصہ نہ لے یا اس کا مقاطع کرے یا ووٹ کے حق کو استعمال نہ کرنے کو دھمکائے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی مدت تین سال تک ہوسکتی یا جرمانے کی سزا جو پانچ لاکھ تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 292۔فحش کتابوں کی فروخت وغیرہ:۔جوکوئی بھی فرد کوئی فحش کتاب، کتابچہ، کاغذ، تصویر، نقشہ، شبیہ، خاکہ یا کوئی اور فحش شے فروخت کرے کرائے پر دے، تقسیم کرے یا اس کی نمائش عام کرے یا کسی طور پر بھی اس کی اشاعت کرے یا فروخت کرنے کے مقصد سے بنائے، کرائے پر دینے میں نمائش میں تقسیم کرنے یا اشاعت کرنے کے مقصد سے تیار کرے یا اپنے قبضہ میں رکھے۔یا

(ب) اوپر کہے گئے مقصدوں میں سے کسی کے لئے یہ باور کرتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ ایسی شے تقسیم، فروخت، کرایہ یا اس کی نمائش عام کی جائے گی یا کسی بھی طرح سے اس کی اشاعت کی جائے گی کوئی فحش شبہ پہنچائے یا درآمد برآمد کرے۔یا

(ج) کسی تجارت میں حصہ لے یا اس کا منافع وصول کرے جس کے دوران وہ باور کرتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اس فحش شے کسی مذکورہ بالا مقصد کے لئے بنائی گئی ہے تیار کی گئی ہے خریدی گئی رکھی گئی ہیں درآمد برآمد کی گئی ہیں، پہنچائی گئی ہیں ان کی نمائش عام کی گئی ہیں یا کسی بھی طور پر ان کی اشاعت کی گئی ہے۔یا

(د) مشتہر کرے یا کسی طور سے اسے متعارف کرائے کہ کوئی شخص کسی فعل میں جو کہ زیر دفعہ ہذا جرم ہے مصروف ہے یا مصروف ہونے کے لئے تیار ہے یا کوئی مذکورہ فحش شے کسی شخص یا اس کی معرفت نہیں ہوسکتی ہے۔یا

(ر) کسی ایسے فعل کے کرنے کی پیش کش کرے جو زیر دفعہ ہذا جرم ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد تین ماہ تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

مشتناء:۔دفعہ ہذا کا اطلاق ایسی کسی کتاب' کتابچہ' تحریر' خاکہ یا تصویر پر نہ ہوگا جو درحقیقت مذہبی مقاصد کے لئے رکھی گئی ہوں یا کسی شبیہہ (مورتی) جو کسی مندر یا اس کے اندر یا کسی گاڑی پر جو بتوں کے لئے جانے کے لئے استعمال کی جاتی ہو یا کسی ایسے مذہبی مقصد کے لئے رکھی گئی ہو یا استعمال ہوتی ہو تراشی گئی ہو کھودی گئی ہو' نقش کی گئی ہو یا دوسری شکل میں نمایاں کی گئی ہو۔

دفعہ 293۔نوجوانوں کو فحش اشیاء کی فروخت وغیرہ : جو کوئی بھی کسی فرد کو جس کی عمر بیس سال سے کم ہو کوئی ایسی فحش شے جس کا حوالہ پچھلی مذکورہ دفعہ میں دیا گیا ہے فوخت کرے' کرایہ پر دے' تقسیم کرے' نمائش کرے اشاعت کرے یا ایسا کرنے کی پیش کش کرے یا اس کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جو چھ ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 294۔فحش حرکات اور گیت: جو کوئی بھی دوسروں کو ایذا دینے کے لئے:

(الف) کسی جائے عام پر کوئی فحش حرکات کرے۔یا

(ب) کسی جائے عام پر یا اس کے اردگرد فحش گیت گائے' اشعار پڑھے یا الفاظ کہے تو اسے کسی ایک فسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد تین ماہ تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

باب 15

مذہب سے متعلق جرائم کے بارے میں

دفعہ 295۔ عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا جس سے کسی طبقے کے مذہب کی توہین ہو: جو شخص کسی عبادت گاہ یا کسی شے کو جو لگوں کے کسی فرقے کی جانب سے مقدس سمجھی جاتی ہو اس نیت سے خراب کرے کہ جس سے لوگوں کے مذہب کی توہین کرنے کی نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اشخاص کے کسی مذکورہ فرقے کے مذکورہ بربادی' نقصان یا ناپاکی سے ان کے مذہب کی تذلیل ہونے کا احتمال ہے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی پولیس' قابل ضمانت' نا قابل راضی نامہ' سمن' قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔

دفعہ 295۔1الف۔ کسی فرقہ کے مذہب یا مذہبی اعتقادات کو بذریعہ توہین اس کے مذہبی جذبات کی بے حرمتی کی نیت سے بالا ارادہ کینہ ورانہ افعال:۔ جو کوئی بالا ارادہ کینہ ورانہ نیت سے 2[پاکستان کے شہریوں] کی کسی جماعت کے مذہبی جذبات کی بے حرمتی کرنے کے مقصد سے الفاظ کے ذریعے خواہ زبانی ہو یا تحریری یا دکھائی دینے والی اشکال کے ذریعے مذکورہ فرقہ کے مذہب یا مذہبی اعتقادات کی توہین کرنے کی کوشش کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد [دس]3 سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

دفعہ 295ب۔ قرآن پاک یا اس کے کسی حصے کی قصداً بے حرمتی کرنا: اگر کوئی شخص قصداً قرآن پاک یا اس کے کسی حصے کی بے حرمتی کرے گا اس کو نقصان پہنچائے گا یا اس کے تقدس کو مجروح کرے گا یا اسے توہین آمیز انداز میں یا کسی غیر قانونی مقصد کے لئے استعمال کرے گا تو اسے عمر قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

<u>ضابطہ:۔ نا قابل دست اندازی پولیس' نا قابل ضمانت' نا قابل راضی نامہ وارنٹ قابل سماعت عدالت سیشن۔</u>

1۔ دفعہ 295الف ایکٹ ترمیمی فوجداری قانون 1927 کی دفعہ 2 کی رو سے شامل کی گئی۔

2۔ 1961ء کی دفعہ 2 جدول کے رو سے "ملکہ معظم کی رعایا" کی جگہ تبدیل کیا گیا۔۔

3۔ قانون ترمیم مجموعہ فوجداری 1997ء کے تحت 2 سے دس سال کر دیا گیا۔

دفعہ 295ج۔ آنحضرت ﷺ کی شان میں توہین آمیز رائے کا استعمال کرنا: جو کوئی آنحضرت ﷺ کے مقدس نام کی بذریعہ' زبان یا تحریری یا دکھائی دینے والی اشکال کے ذریعے یا بذریعہ تہمت یا طعن آمیز اشارے یا درپردہ الزام کے ذریعہ' براہ راست یا بالواسطہ توہین کرے گا تو اسے سزا موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی متوجب ہوگا۔

دفعہ 296۔ مذہبی اجتماع میں مداخلت کرنا: جو کوئی بالا ارادہ کسی ایسے مذہبی اجتماع میں جو جائز طور پر مذہبی رسومات کی ادائیگی میں مصرف ہو مداخلت کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ:۔قابل دست اندازی پولیس، قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ، سمن، قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول و دوئم۔

دفعہ 29۔ بالا رادہ کسی مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی نیت سے الفاظ وغیرہ نکالنا: جو کوئی بالا ارادہ کسی شخص کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی نیت سے مذکورہ شخص کی سماعت کی حد تک کوئی لفظ کہے یا کوئی آواز نکالے یا مذکورہ خص کی نظروں کے سامنے کوئی اشارہ کرے یا کوئی شے رکھے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ:۔نا قابل دست اندازی پولیس، قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ سمن قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول و دوم

[298الف۔مقدس شخصیتوں کے بارے میں تقلیلی فقرے وغیرہ کہنا: جو کوئی بذریعہ الفاظ زبانی یا تحریری یا ظاہری اظہار یا بذریعہ اتہام کنا یہ یا اشارہ براہ راست یا بالواسطہ امہات المومنینؓ (از دواج المطہراتؓ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل بیت) کے خاندان کے کسی فرد کے یا خلفاء راشدین یا کسی صحابہؓ کے نام میں سے کسی کے نام کی تحقیر کرے یا تقلیل فقرے کہے تو اسے دونوں میں کسی ایک قسم کی سزائے قید جس کی معیاد تین سال ہو سکتی ہے دی جائے گی یا جرمانے کے ساتھ دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

298الف۔مجموعہ تعزیرات (دوسرا ترمیمی) آرڈیننس (XLIV OF 1980) سے اضافہ ہوا۔

[298ب۔مقدس شخصیتوں اور مقامات کے لئے مخصوص القابات وخطبات کا غلط استعمال:۔

(1) کوئی شخص جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے خواہ وہ قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ سے تعلق رکھتا ہو زبانی یا تحریری طور پر بذریعہ ظاہری فعل:۔

(الف) کسی شخص کو امیر المومنین، خلیفۃ المومنین، خلیفۃ المسلمین، صحابی یا رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے حالانہ وہ (نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ یا اصحاب میں سے نہ ہو۔ یا

(ب) وہ کسی ایسی خاتون کو ام المومنین کہے۔

(حالانہ وہ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج المطہرات میں سے نہ ہو)۔ یا

(ج) کسی شخص کو اہل بیت کہے۔

(اگر چہ وہ نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم اہل بیت میں سے نہ ہو۔ یا

(د) اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہے تو وہ اتنی سزا کا مستحق ہوگا جس کی معیاد تین سال تک ہو سکتی ہے اور اس پر جرمانہ بھی عائد کیا

جاسکتا ہے۔

(2) جو کوئی قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ سے تعلق رکھتا ہو جو اپنے آپ کو احمدی کہلاتا ہو بذریعہ الفاظ یا تحریری یا زبانی یا کسی نمایاں فعل سے نماز سے پیشتر اس قسم کی اذان دے جیسی کہ اپنے عقیدے کے مطابق مسلمان دیتے ہیں تو وہ بھی دونوں سزاؤں میں سے ایک سزا کا مستحق ہوگا جس کی معیاد تین سال تک ہوسکتی ہے اور اس پر جرمانہ بھی عائد کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ 298 ج۔قادیانی گروپ کے کسی شخص کا اپنے آپ کو مسلمان کہنا یا اپنے عقیدے کی تبلیغ یا نشر اشاعت: جو شخص قادیانی گروپ یا لاہوری گروپ سے تعلق رکھتا ہو جو اپنے اپ کو احمدی کہتا ہو یا کسی اور نام سے پکارا جاتا ہو جو براہ راست یا بالواسطہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرے یا کہلوائے اپنے عقیدہ کو اسلام کہے یا ایسے عقیدے کی تبلیغ کرے یا دوسرے کو اس کی زبانی یا تحریری دعوت دے یا کسی بھی صورت میں مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائے وت وہ سزائے قید کا مستحق ہوگا جو تین سال تک ہوسکتی ہے۔

ضابطہ:۔قابل دست اندازی پولیس، نا قابل ضمانت

ہتک عزت کی نسبت سے

دفعہ 499۔ہتک عزت: جو کوئی شخص الفاظوں سے یا باتوں سے یا پڑھائے جانے کی نیت سے یا اشاروں کے ذریعے یا نمودار خاکہ کے ذریعہ سے کسی شخص کی نسبت اس نیت سے کوئی اتہام لگائے یا مشتہر کرے کہ اس کی نیک نامی کو نقصان پہنچائے یا یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی وجہ رکھتے ہوئے کہ مذکورہ اتہامات اس شخص کی نیک نامی کو نقصان ہوگا تو ماسوائے درج ذیل استثناء کی صورتوں کے کہا جائے گا کہ اس شخص نے ہتک عزت کی ہے۔

توضیح:۔(1) کسی متوفی شخص پر کسی امر کا اہتمام لگانا ہتک عزت کی حد کو پہنچ سکتا ہے بشرطیکہ اس اتہام سے اس شخص کے جیتے جی اس شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچتا اور اس سے یہ مقصود ہو کہ اس شخص کے اہل و عیال یا دوسرے قریبی رشتہ داروں کو رنج

پہنچے۔

توضیح (2) کسی کمپنی یا ایسوسی ایشن یا اشخاص کی جماعت کی نسبت مذکورہ حیثیت سے اتہام لگانا ہتک عزت کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

توضیح (3) جو اتہام معنی غیار یعنی طنز آمیز مذمت کی صورت میں ہو وہ ہتک عزت کی حد تک پہنچ سکتا ہے۔

توضیح (4) کسی اتہام کی نسبت یہ نہیں کیا جائے گا کہ اس سے کسی شخص کی نیک نامی کو نقصان ہوا ہے تاوقتیکہ وہ اتہام صراحتاً یا کنایۃً اور لوگوں کی نظر میں اس شخص کی اخلاقی یا عقلی صفات کو نہ گرادے یا اس کی ذات یا پیشے کی نسبت اس شخص کے کردار کو نہ گرادے یا اس کی ساکھ کم نہ کردے یا یہ امر باور کرنے کا باعث نہ ہو کہ اس شخص کا جسم ایک ناگوار حالت میں یا ایسی حالت میں ہے جسے عام طور پر شرمناک سمجھا جاتا ہے۔

مثالیں

عوام الناس کے مفاد میں سچ بات کا اتہام لگانا یا مشتہر کرنا

استثنائے اول:۔کس یا مر کا اتہام لگانا جو کسی شخص کی نسبت سچ ہو ہتک عزت نہیں ہے۔بشرطیکہ عوام الناس کا مفاد اس میں ہو کہ وہ اتہام لگایا جائے یا مشتہر کیا جائے اور یہ سوال کہ اس میں عوام الناس کا مفاد ہے کہ نہیں یہ ایک امر واقعہ ہے۔

سرکاری ملازم کا نمایاں طرز عمل : استثنائے دوم:۔کوئی رائے جو کسی سرکاری ملازم کے طرز عمل کی نسبت اس کے سرکاری فرائض کی انجام دہی میں یا اس کی عادات وصفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات وصفات اس کے طرز عمل سے ظاہر ہوتی ہوں لیکن اس سے زیادہ نہ ہو نیک نیتی سے ظاہر کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

کسی شخص کا طرز عمل جبکہ یہ کسی عوامی مسئلہ کی نسبت ہو : استثنائے سوئم:۔کسی رائے کا اظہار نیک نیتی سے کرنا جو کسی عوامی مسئلہ سے متعلق ہو کسی شخص کے طرز عمل کی نسبت اور اس شخص کی عادات وصفات کی نسبت جس قدر کہ وہ عادات وصفات اس طرز عمل سے ظاہر ہوتی ہوں اس سے زیادہ نہ ہوں ہتک عزت نہیں ہے۔

مثال:۔الف کا ان امور میں زیڈ کے طرز عمل کی نسبت کوئی رائے نیک نیتی کے ساتھ ظاہر کرنا ہتک عزت نہیں جبکہ ایسی رائے عوام الناس کے کسی معاملے کی بابت حکومت کو درخواست دینے میں یا طلبی نامہ پر جو عوام الناس کے کسی معاملے میں لوگوں کے جمع ہونے کے لئے ہو دستخط کرنے میں اس قسم کے مجمع کی صدارت کرنے یا اس میں شریک ہونے میں یا کسی ایسی انجمن کی تشکیل کرنے یا اس میں شریک ہونے میں جو عوام الناس کی تائید کرانے کے لئے ہو یا کسی ایسی عہدے کے لے ء جس

کے فرائض حسن وخوبی سے انجام دینے میں عوام کی غرض متعلق ہو کسی خاص امیدوار کے لےء ووٹ دینے یا اس کے لئے اداروں سے ووٹ حاصل کرنے کے طرز عمل کی نسبت ہو۔

عدالتوں کی کارروائی کی روئیداد مشتہر کرنا: استثنائے چہارم:۔کسی عدالت انصاف کی کارروائی یا ویسی کارروائی کے نتیجے کی بالکل سچی روئیداد کو مشتہر کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

توضیح:۔کوئی جسٹس آف دی پیس یا کوئی دوسرا افسر جو عدالت انصاف میں جو کسی عدالت انصاف میں سماعت سے پہلے کھلی عدالت میں مقدمہ کی تحقیقات کرر ہا ہو۔مذکورہ بالا دفعہ کے مفہوم میں ایک عدالت ہے۔

عدالت میں فیصل شدہ مقدمہ کی روئیداد یا گواہان اور دیگر افراد کا طرز عمل

استثنائے پنجم:۔کسی دیوانی یا فوجداری مقدمہ میں کسی عدالت انصاف کے فیصلہ کردہ کسی مقدمے کی روئیداد یا کسی شخص کے طرز عمل کی نسبت کسی مقدمہ میں فریق یا گواہ کارندہ ہونے کی حیثیت سے یا ایسے شخص کی عادات وصفات کی نسبت جہاں تک اس کے طرز عمل سے وہ عادات وصفات ظاہر ہوتی ہوں لیکن اس سے زیادہ نہ ہوں کسی رائے کا نیک نیتی سے ظاہر کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

تعمیل عامہ کی روئیداد:۔استثنائے ششم:۔کوئی رائے جو کسی حسن وخدمت کی نسبت ہو جسے اس کے عمل کرنے والے نے عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کیا گیا ہو یا اس عمل کرنے والے کی عادات وصفات سے متعلق ہو جہاں تک کہ اس کی عادات و صفات مذکورہ عمل میں ظاہر ہوتی ہوں اور وہ اس سے زیادہ نہ ہوں نیک نیتی سے ظاہر کرنا ہتک عزت نہیں ہے۔

توضیح:۔کوئی عمل صراحتاً یا عمل کرنے والے کے لئے ایسے افعال سے جس سے عوام الناس کے لئے مذکورہ طور پر پیش کیا جانا ظاہر ہو عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کیا جا سکتا ہے۔

مثالیں

(الف) کوئی شخص جو کوئی کتاب شائع کرتا ہے اس کتاب کو عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کرتا ہے۔

(ب) کوئی شخص جو عوام کے سامنے تقریر کرتا ہے وہ اس تقریر کو عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کرتا ہے۔

(ج) کوئی اداکار یا موسیقار جو عوامی سٹیج پر مظاہر کرتا ہے وہ اپنی اداکاری یا موسیقی کو عوام الناس کی رائے کے لئے پیش کرتا ہے

۔

(د) الف کسی کتاب کو جو زید نے چھپوائی ہے کہتا ہے کہ زید کی کتاب لغو ہے۔زید ضرور کوئی ضعیف العقل آدمی ہے یا زید کی

کتاب فحش ہے اس لئے ضرور زید کوئی فحش الخیال آدمی ہے تو الف اس استثناء میں شامل ہے اگر یہ بات نیک نیتی سے کہتا ہے' کیونکہ وہ رائے جو زید کے بارے میں بیان کرتا ہے زید کی عادات وصفات سے صرف اس حد تک متعلق ہے جہاں تک کہ وہ زید کی کتاب سے ظاہر ہوتی ہیں اس سے زیادہ نہیں۔

(ر) لیکن اگر الف یہ کہے کہ مجھے تعجب نہیں ہے کہ زید کی کتاب لغو اور فحش ہے کیونکہ وہ ایک ضعیف العقل اور اوباش آدمی ہے ۔الف اس استثناء میں داخل نہیں ہے کیونکہ وہ رائے جو وہ زید کی عادات وصفات کے بارے میں بیان کرتا ہے ایسی رائے ہے جو زید کی کتاب پر مبنی نہیں ہے۔

ایسے شخص کی جانب نیک نیتی سے اظہار سرزنش جو دوسرے پر کوئی اختیار جائز رکھتا ہے۔

ایسے شخص کی جانب نیک نیتی سے اظہار سرزنش جو دوسرے پر کوئی اختیار جائز رکھتا ہے۔

تنبیہہ جو متنبہ کئے جانے والے شخص یا عوام الناس کے مفاد کے لئے ہو: استثنائے وہم:۔ کسی ایک شخص کی جانب سے دوسرے شخص کو نیک نیتی سے تنبیہہ کرنا ہتک عزت نہیں ہے بشرطیکہ مذکورہ تنبیہہ کا مقصد اس شخص کا مفاد ہو جسے متنبہ کیا جائے یا کسی ایسے شخص کا فائدہ ہو جس سے اس شخص کو غرض ہو یا عوام الناس کے لئے ہو۔

بشرطیکہ دفعہ ہذا میں متشنیات ماسوائے استثناء نمبر 4 کا اطلاق ایسی صورت میں نہ ہوگا جبکہ اتہام کسی کتاب' اشتہار' اخبار میں شائع ہوا ہو جس کی تصریح مغربی پاکستان پریس اور پبلیکیشن آرڈی نینس نمبر 35 آف 1963ء میں ہوئی ہو۔

دفعہ 500۔ ہتک عزت کی سزا :۔ جو کوئی شخص کسی دوسرے کی ہتک کرے تو اسے اتنی مدت کے لئے قید محض کی سزا دی جائے گی جس کی مدت دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ جبکہ اتہام اس طریقہ پر شائع ہوا ہو جس کا حوالہ دفعہ 499 کے شرطیہ فقرہ میں دیا گیا ہے تو اس دفعہ میں الفاظ دو سال کی بجائے پانچ سال شامل ہوں گے۔

ضابطہ کارروائی:۔ ناقابل دست اندازی پولیس' وارنٹ' قابل ضمانت' قابل راضی نامہ' قابل سماعت عدالت سیشن یا مجسٹریٹ درجہ اول۔

دفعہ 501۔ یہ جانتے ہوئے کوئی نزاعی امر چھاپنا یا کندہ کرنا کہ وہ ہتک آمیز ہے:۔ جو کوئی فرد یہ جانتے ہوئے یا یہ باور کرنے کی کافی وجہ رکھتے ہوئے کہ مذکورہ نزاعی امر کسی شخص کے لئے ہتک آمیز ہے چھاپے یا کندہ کرے تو اسے اتنی معیاد

کے لئے قید محض کی سزادی جائے گی جو دوسال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔
ضابطہ:۔قابل دست اندازی پولیس، وارنٹ، قابل ضمانت، قابل راضی نامہ قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول۔

دفعہ 502۔ہتک آمیز مضمون پر مشتمل چھپا ہوا یا کندہ کیا ہوا مواد فروخت کرنا:۔جو کوئی فرد کسی چھپے ہوئے یا کندہ کئے ہوئے کسی مضمون کو یہ جانتے ہوئے کہ یہ ہتک آمیز ہے فروخت کرے یا فروخت کے لئے پیش کرے تو اسے اتنی معیاد کے لئے قید محض کی سزادی جائے گی جو دوسال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔
ضابطہ:۔نا قابل دست اندازی پولیس، وارنٹ، قابل ضمانت قابل راضی نامہ، قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول۔

تخویف مجرمانہ، توہین مجرمانہ اور ایذارسانی مجرمانہ کی نسبت سے

دفعہ 503۔تخویف مجرمانہ:۔جو کوئی فرد کسی دوسرے کو اس کے جسم یا نیک نامی یا مال یا کسی ایسے شخص کے جسم یا نیک نامی کو جس سے وہ شخص غرض رکھتا ہو، نقصان پہنچانے کی دھمکی دے اس نیت سے کہ اس کو خوف میں مبتلا کرے یا اس شخص سے ایسا فعل کرائے جس کا کرنا اس پر قانوناً واجب نہ ہو یا کوئی ایسا ترک فعل کرائے جس کے کرنے کا وہ شخص قانوناً حق رکھتا ہو، تا کہ مذکورہ دھمکی کی تکمیل کے انسداد کا وسیلہ ہو تو شخص مذکورہ تخویف مجرمانہ کا مرتکب ہوگا۔
توضیح:۔کسی ایسے متوفی شخص کی نیک نامی کو نقصان پہنچانے کی دھمکی جس سے وہ فرد جسے دھمکی دی گئی ہو غرض رکھتا ہو، دفعہ ہذا میں داخل ہے۔
مثال:۔الف ب کو کسی دیوانی مقدمہ کی پیروی سے باز رہنے کی ترغیب دینے کے لئے اس کے گھر کو نذر آتش کر دینے کی دھمکی دیتا ہے الف تخویف مجرمانہ کا مجرم ہے۔

تمثیل

دفعہ 504۔امن عامہ میں خلل ڈالنے کے مقصد سے بالا ارادہ توہین کرنا:۔جو کوئی شخص بالا ارادہ کسی فرد کی توہین کرے اور اس کے ذریعے سے اس کو اس مقصد سے یا یہ جانتے ہوئے اشتعال دے کر ویسے اشتعال سے اس بات کا امکان ہے کہ مذکورہ شخص امن عامہ میں خلل ڈالنے کا سبب بنے گا یا کسی اور جرم کا ارتکاب کرے گا تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی

جائے گی جس کی مدت دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ:۔ نا قابل دست اندازی پولیس، قابل ضمانت، وارنٹ، نا قابل راضی نامہ، قابلسماعت مجسٹریٹ ہر درجہ وسرسری۔

دفعہ 505۔ ایسے بیانات دینا جو عام کے لئے نقصان دہ ہوں:۔ جو کوئی شخص کوئی بیان افواہ یا خبر پھیلائے یا شائع کرے۔

(الف) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ پاکستان کی بحری، بری یا ہوائی فوج کے افسر یا سپاہی (ملاح ہو یا ہوا باز) سے بغاوت کرائے یا کہ وہ مذکورہ حیثیت سے اپنا فرض ادا کرنے میں غفلت کرے یا فرض ادا نہ کرے یا۔

(ب) اس نیت سے یا اس نیت کے احتمال کے علم سے کہ عوام یا عوام الناس کے کسی طبقہ میں خوف و ہراس پیدا کرے جس کے ذریعہ کسی شخص کو ترغیب دی جائے کہ مملکت کے خلاف یا عافیت عامہ کے خلاف جرم کا ارتکاب کرے یا۔

(ج) اس نیت سے یا اس امر کے احتمال سے عوام کے کسی فرقہ یا جماعت کو کسی دوسرے فرقہ یا جماعت کے خلاف کسی جرم کے ارتکاب کے لئے بھڑکایا جائے وت اسے اتنی مدت کے لئے سزائے قید دی جائے گی جس کی مدت سات سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

(2) جو شخص کوئی ایسا بیان یا رپورٹ دے شاعء کرے یا پھیلائے جس میں افواہ یا دہشت زدہ کرنے والی خبر ہو اس نیت سے کہ نسل جائے پیدائش سکونت زبان قوم یا جماعت کی بناء پر یا کسی دیگر وجہ سے چاہئے کچھ بھی ہو دشمنی حقارت یا عداوات کے احساسات مختلف مذہبی نسل لسانی یا علاقائی گروہوں یا قومیتوں کے مابین پیدا کرے یا پھیلائے یا جس سے پیدا ہونے یا پھیلانے کا احتمال ہو اس کو سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد سات برس اور جرمانہ ہوگا۔

استثناء:۔ جب کوئی متذکرہ بیان افواہ دینے والا یا پھیلانے والا جاری کرنے والا کوئی شخص یہ یقین کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ مذکورہ بیان افواہ یا خبر صحیح ہے اور اسے کسی مذکورہ بالا نیت کے بغیر پھیلائے یا اجرا کرے تو دفعہ ہذا کے مفہوم میں کوئی جرم نہیں ہے۔

ضابطہ:۔ نا قابل دست اندازی پولیس، وارنٹ، نا قابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ، سماعت مجسٹریٹ درجہ اول۔

دفعہ 506۔ تخویف مجرمانہ کی سزا:۔ جو کوئی شخص تخویف مجرمانہ کے جرم کا ارتکاب کرے اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید دی جائے گی جس کی مدت دو سال تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔